کیا یہ درست ہے کہ بعض بزرگ عشاء کے وضو سے فجر کی نماز ادا کرتے تھے؟

ریفرنس نمبر: lar-6144

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا کسی بزرگ کا یہ واقعہ ہے کہ انہوں نے کئی سال عشا کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی ہو زید کہتا ہے کہ یہ لوگوں کی بنائی ہوئی باتیں ہیں، حقیقت میں ایسا کوئی واقعہ نہیں، کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ ایک شخص پورا سال نیند نہ کرے۔ رہنمائی فرمائیں کہ زید کی بات کہاں تک درست ہے اور اس طرح کا کوئی واقعہ ہے، تو کس کتاب میں ہے ؟

بسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس طرح کے واقعات کئی اولیائے کرام کے بارے میں معتبر کتب میں منقول ہیں۔ زید کا انکار بے بنیاد و بلا دلیل ہے اور اس کا یہ کہنا کہ یہ ممکن نہیں کہ کوئی پورا سال نیند نہ کرے، بھی لائقِ التفات نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اولاً تو یہ اس کا اپنا مفروضہ ہے کہ وہ اصلاً نیند ہی نہیں کرتے تھے، ساری رات عبادتِ الٰہی میں مصروف رہنا دن میں کچھ آرام کر لینے سے مانع تو نہیں، لہٰذا ہو سکتا ہے دن وہ میں کچھ آرام فرما لیتے ہوں۔ ثانیاً بالفرض مان لیا جائے کہ نیند نہ کرتے تھے، تو کیا یہ ان واقعات کے انکار کی دلیل ہو سکتا ہے؟ ہر گز نہیں بلکہ کہا جائے گا کہ یہ ان کی کرامت تھی اور کرامت اسی کو تو کہتے جو کام ولی سے خارقِ عادت صادر ہو، پھر عادت کو انکار کی دلیل بنانا کم فہمی و کم علمی نہیں تو کیا ہے۔ بطور اختصار چند واقعات ملاحظہ فرمایئے۔

علامہ علاؤ الدین الحصکفی رحمۃ اللہ تعالی علیہ امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کے مناقب بیان کرتے ہو لکھتے ہیں: "وقد صلی الفجر بوضوء العشاء اربعین سنۃ" یعنی امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ نے چالیس سال تک عشاء کے وضو سے فجر کی نماز ادا فرمائی"۔ (الدر المختار مع رد المحتار، ج1، ص126، دار المعرفۃ)

امام غزالی علیہ الرحمۃ احیاء العلوم میں نقل فرماتے ہیں: "وقد کان ذلک طریق جماعۃ من السلف کانوا یصلون الصبح بوضوء العشاء حکی أبو طالب المکي أن ذلک حکي علی سبیل التواتر والاشتھار عن أربعین من التابعین وکان فیھم من واظب علیہ أربعین سنۃ قال منھم سعید بن المسیب وصفوان بن سلیم المدنیان وفضیل بن عیاض ووھیب بن الورد المکیان وطاوس ووھب بن منبہ الیمانیان والربیع بن خیثم والحکم الکوفیان وأبو سلیمان الدارانی وعلي بن بکار الشامیان وأبو عبد اللہ الخواص وأبو عاصم العبادیان وحبیب أبو محمد وأبو جابر السلمانی الفارسیان ومالک بن دینار سلیمان التیمي ویزید الرقاشي وحبیب بن أبي ثابت ویحیی البکاء البصریون یعنی سلف صالحین کی ایک جماعت کا یہ طریقہ تھا کہ وہ عشاء کے وضو سے فجر کی نماز ادا فرماتے تھے۔ ابو طالب مکی نے

حکایت کیا کہ یہ واقعات تواتر کے ساتھ منقول ہیں اور چالیس تابعین کے بارے میں یہ مشہور ہے اوران میں سے بعض تو وہ تھے جو چالیس سال تک عشاء کے وضو سے فجر کی نماز ادا فرماتے رہے ۔ فرمایا ان میں سے سعید بن المسیب، صفوان بن سلیم مدینہ کے رہنے والے، فضیل بن عیاض، وہیب بن الورد مکہ کے رہنے والے اور طاوس ووھب بن منبہ یمن کے رہنے والے اورربیع بن خیثم، حکم کوفہ کے رہنے والے اورابو سلیمان الدارانی وعلی بن بکار شام کے رہنے والے اورابو عبد اللہ الخواص وابو عاصم العبادیان اور حبیب ابو محمد وابو جابر السلمانی فارس کے رہنے والے اور مالک بن دینار سلیمان التیمی ویزید الرقاشی وحبیب بن ابی ثابت ویحیی البکاءبصرہ کے رہنے والے ہیں (جو چالیس سال تک عشاء کے وضو سے فجر کی نماز ادا فرماتے رہے)۔ (إحیاء علوم الدین، ج1، ص359، دار المعرفة)

مزید اسی میں:"وقال بعضھم رأیت رب العزة في النوم فسمعته یقول وعزتي وجلالي لأکرمن مثوی سلیمان التیمي فإنه صلی لي الغداة بوضوء العشاء أربعین سنة"یعنی بعض بزرگان دین نے اللہ عزوجل کو خواب میں دیکھا اوراللہ عزوجل کو فرماتے ہوئے سنا کہ "مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم! میں سلیمان تیمی کے ٹھکانے کو ضرور عزت والا بناؤں گا کیونکہ اس نے چالیس سال تک میرے لئے عشاء کے وضو سے فجر کی نمازادا کی۔ (إحیاء علوم الدین، ج1، ص356، دار المعرفة)

بہار شریعت میں ہے:"سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالی کا اعلیٰ علیین میں ہونا قطعاً تعجب کی بات نہیں ہے کیونکہ آپ اس درجہ عابد وزاہد، متقی اور صاحب ورع تھے کہ چالیس سال تک آپ نے عشاء کے وضو سے فجر کی نماز ادا فرمائی اور آپ (رحمۃ اللہ تعالی علیہ) نے اپنے رب (عزوجل) کا سو بار خواب میں دیدار فرمایا"۔ (بہار شریعت، ج3، حصہ19، ص1040، مکتبۃ المدینہ)

مراۃ المناجیح میں ہے :"جن بزرگوں سے منقول ہے کہ انہوں نے تیس یا چالیس سال عشاء کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی جیسے حضور غوث اعظم یا امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہما وہ حضرات رات میں اس قدر اونگھ لیتے تھے جس سے تہجد درست ہو جائے لہذا ان بزرگوں پر یہ اعتراض نہیں کہ انہوں نے تہجد کیوں نہ پڑھی حضرت ابو الدرداء، ابو ذر غفاری وغیرہم صحابہ جو شب بیدار تھے، ان کا بھی یہی عمل تھا۔" (مراۃ المناجیح، باب صلاۃ اللیل، ج2، ص233، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

مفتی محمد ھاشم خان عطاری مدنی

13صفر المظفر 1438ھ14نومبر 2016ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat/ اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے